مدیر کے نام

محمد شکیل ، ٹوبہ ٹیک سنگھ

'قراردادِ مقاصد: دستور سازی اور اعتراضات کا جائزہ' (اکتوبر ۲۰۱۵ء) میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے نہایت جانفشانی اور عرق ریزی سے قراردادِ مقاصد کا تاریخی پس منظر واضح کیا ہے اور ایسے گوشے سامنے لائے ہیں جو اکثر و بیش تر لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہیں، اور اسے محض ایک رسمی سی قرارداد سمجھا جاتا ہے۔

محمد لطیف ، بہاول پور

'قراردادِ مقاصد' اور دستور سازی پر پروفیسر خورشید احمد کے دو مقالات (ستمبر اور اکتوبر ۲۰۱۵ء) بہت مدلل اور مؤثر ہیں۔ پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستورِ پاکستان کی اسلامی شقوں کے بارے میں ہمارے ملک کا بالائی طبقہ اور بعض دانش ور مخالفت یا لاتعلقی کا جو رویہ اپنائے ہوئے ہیں، یہ اس کا رد ہے۔

بینا حسین ایڈووکیٹ ،رحیم یارخان

'اسلام فوبیا، مسلم دنیا اور امریکا' (ستمبر ۲۰۱۵ء) میں طارق مہنا کا ایک امریکی قیدی کی حیثیت سے بیان امریکا کی انصاف پسندی کی حقیقت کھول کر رکھ دیتا ہے اور سیّد قطب شہید کے بارے میں (جولائی اور اگست میں ۲۰۱۵ء) میں بہترین تحریریں پڑھنے کو ملیں۔ استقامت فی الدین کے یہ اعلیٰ نمونے عالمِ اسلام کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔

پروفیسر ایم نذیر احمد ،آزاد کشمیر

'قومی زبان: عدالت عظمیٰ کا تاریخی فیصلہ' (اکتوبر ۲۰۱۵ء) میں درج مصرعہ ذوقؔ کا نہیں داغؔ کا ہے۔

محترم خرم مراد صاحب کی ''خرم مراد: حیات و خدمات'' حصہ دوم کے بارے اکتوبر کے شمارے میں ضروری اعلان کیا گیا ہے۔ دسمبر میں اشاعت پیشِ نظر ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ جو اپنی یادوں کا سرمایہ بھیجنا چاہیں وہ ۲۰/نومبر تک ضرور بھیج دیں۔ جن احباب نے لکھنے کا ارادہ کیا ہے۔ وہ اسے ملتوی نہ کریں۔ ۲۰ سال بعد یہ موقع مل رہا ہے، اس کا فائدہ اُٹھائیں۔

مسلم سجاد ، منشورات، منصورہ، لاھور۔فون: 042-35252211

عبدالباسط، لاہور

ترجمان القرآن محض ایک رسالہ یا اسلام کے فضائل و برکات کے بیان کا سلسلہ نہیں، بلکہ یہ تحریک برپا کردینے اور قلوب واذہان کو مسخر کر کے احیاے اسلام کی مؤثر جدوجہد میں شمولیت کا عملی راستہ دکھانے کا باعث رہا۔ آج بھی افکار و عمل کی یہ خوشبو رسالے کی سب سے مؤثر تشہیر کا باعث ہے۔ کیا ہم یہ گل دستہ پیش کرنے میں کامیاب ہیں؟